Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 13- ستمبر 2000ء - 14 جمادی الثانی 1421 ہجری - 13 تبوک 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 208

رضوان اکبر کی دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفد عبدالقیس آیا۔ ان میں سے ایک شخص نے بدزبانی کی تو حضورؐ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا اٹھو اور اس کو جواب دو۔ حضرت ابوبکرؓ نے بہت عمدہ طریق پر جواب دیا۔ اس پر حضورؐ نے حضرت ابوبکر کو دعا دی اے ابوبکر اللہ تجھے رضوان اکبر عطا فرمائے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ رضوان اکبر کیا ہوتی ہے۔ فرمایا جب اللہ اپنے بندوں کے لئے عام تجلی ظاہر فرمائے گا تو ابوبکر کیلئے خاص تجلی ظاہر فرمائے گا۔

(مستدرك حاكم. كتاب معرفة الصحابه. مناقب ابوبكر)

جلسہ سالانہ جرمنی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب: 27-اگست 2000ء

بیوی اور بیٹے کو طاعون ہونے تو حضور نے فرمایا میں دعا کروں گا دونوں صحت یاب ہو جائیں گے

حضور کا لعاب دہن لگنے سے آنکھوں کا موتیابند ٹھیک ہو گیا اور 60 سال کی عمر تک عینک کی بھی ضرورت نہیں پڑی

حضور کے ہاتھ سے ہاتھ مس ہؤا تو لگا کہ کوئی چیز برقی رو کی طرح سارے جسم میں دوڑ گئی

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر 5)

حضرت شیخ اللہ بخش صاحب

ریٹائرڈ انسپکٹر ایکسائز بنوں ابن

شیخ مراد بخش صاحب سکنہ

بنوں۔ سرحد

آپ کو دسمبر 1905ء میں تحریری بیعت کی سعادت ملی۔ اپریل 1906ء میں دستی بیعت اور زیارت کی سعادت پائی۔ ان کے والد صاحب کی شادی کے بعد 12 سال تک کوئی اولاد نہ تھی۔ ایک روز انہوں نے بڑے خشوع و خضوع سے دعا کی اے خدا جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کو بڑھاپے میں اولاد عطا کی۔ اسی طرح مجھے بھی نرینہ اولاد عطا کر۔ تب حضرت اللہ بخش صاحب کی پیدائش ہوئی۔ آپ کی شادی حضرت صاحبزادہ عبداللطیف کے خاندان میں ہوئی۔

آپ بتاتے ہیں کہ بچپن میں مجھے کوئی مذہبی تعلیم نہ ملی۔ چھوٹی عمر میں سکول میں داخل ہوا۔ جب انٹر میں پہنچا تو اس وقت میری عمر 17 سال تھی۔ قدرتاً میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ اپنے مذہب کے متعلق کچھ واقفیت پیدا کرنی چاہئے۔ چنانچہ میں نے ایک مولوی صاحب سے قرآن شریف پڑھنا شروع کیا اور پھر مترجم قرآن شریف کا مطالعہ کرنے لگا۔ اس دوران نہ معلوم کس طرح کسی عیسائی کی کتاب پڑھنے کو ملی جس میں کسی مصری مولوی سے مباحثہ اور اعتراضات کے جواب درج تھے۔ یہ کتاب پڑھنے سے مجھے سخت دکھ ہوا۔ میرے دل میں طرح طرح کے وساوس پیدا ہونے شروع ہوئے۔ لیکن میں نے کچھ شرم اور کچھ بیوقوفی کی وجہ سے کسی سے کوئی ذکر نہ کیا۔ نہ والد صاحب سے اور نہ کسی مولوی سے۔ اس خلش کو دل میں لئے رہا۔ حتیٰ کہ 1905ء کے آخر میں جب میں وانو میں ملازم تھا۔ مجھے حضرت ڈاکٹر علم دین صاحب کے ذریعے بدر اخبار کے کچھ پرچے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور بغیر کسی مزید توقف کے بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیا۔ اس کا علم ہونے پر والد صاحب نے ناراضگی کا اظہار کیا اور مجھے افسوس کا خط لکھا۔ اس پر ان کو ان کی وہ دعا یاد کرائی گئی جو میری پیدائش سے پہلے والد صاحب نے کی تھی جب 12 سال تک کوئی بچہ پیدا نہ ہوا تو آپ نے خدا سے بڑے خشوع و خضوع سے دعا کی کہ اے ارحم الراحمین تو وہاب ہے۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کو بڑھاپے میں اولاد دی اسی طرح میری بھی سن لے۔ یہ دعا قبول ہوئی اور میری پیدائش ہوئی۔ میں نے یہ دعا یاد کراتے ہوئے لکھا کہ آپ کی دعا کی حقیقی قبولیت تو اب ہوئی ہے۔ جب خدا نے مجھے ہلاکت کے گڑھے سے نجات بخش کر اپنے مامور کی غلامی کا شرف بخشا ہے۔ غالباً اپریل 1906ء میں میری تبدیلی وانو سے واپس بنوں ہو گئی۔ میں نے بنوں میں نوکری پر حاضر ہونے سے پہلے قادیان میں حاضر ہو کر (بیت) مبارک میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔

زیارت مسیح موعود کا

ایمان افروز نظارہ

آپ بیان کرتے ہیں کہ بیعت کے وقت کا نقشہ اور دل کی کیفیت مختصر الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ ایک آزاد خیال، لامذہب نوجوان نفس امارہ کی تمام امنگوں اور سرکشیوں کے خلاف جنگ پر آمادہ ہو کر مامور وقت کے دروازہ پر استمداد کے واسطے حاضر ہے۔ انتظار میں اس کی آنکھیں بے قراری سے ایک چھوٹی سی کھڑکی پر لگی ہوئی ہیں (بیت الذکر) میں بہت تھوڑے آدمی ہیں جو سب کے سب مؤدب ہو کر اس پاک ہستی کے انتظار میں خاموش ہیں۔ اتنے میں اس کھڑکی میں سے ایک مقدس وجیہہ پر شوکت و پر جلال وجود داخل ہوتا ہے۔ اس نوجوان پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی ہے۔ معلوم نہیں کیوں؟ لگتا ہے اس کھڑکی سے چودھویں کا چاند اندھیری رات میں داخل ہو گیا ہے۔ سب تاریکی دور ہو گئی اور حاضرین کے چہرے پر تازگی کی لہریں دوڑنے لگیں۔

حضور تشریف لائے تو اکبر خان نے حضور کی شان میں بعض اشعار سنائے جن کو حضور نے پسند فرمایا۔ بیعت کرنے کے بعد میں واپس ہو گیا۔

1907ء کے موسم گرما میں والد صاحب امرتسر آئے۔ وہ بیمار تھے اسی بہانے ان کو قادیان لایا کہ حضرت خلیفہ اول بہت بڑے حکیم ہیں۔ حضور سے بھی تعارف کروایا اور صحت کے واسطے دعا کی درخواست عرض کی۔ کوشش تھی کہ والد صاحب بھی بیعت کر لیں مگر افسوس کہ وہ محروم رہے۔ حضور نے حضرت خلیفہ اول سے نسخہ حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نسخہ لینے کے بعد ہم واپس آ گئے۔ حضرت خلیفہ اول نے اپنے بچوں کی فوتیدگی کے واقعات والد صاحب کی دلداری کے لئے سنائے۔ مگر والد

مسلسل صفحہ 2 پر

خدا کے پیار کو جذب کرنے کا ذریعہ۔ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی بعثت کا بنیادی مقصد قرار دیا ہے اور اس شفقت علی خلق اللہ کو اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کا ذریعہ بیان فرمایا ہے۔ بیوت الحمد اس مقصد عالی کی تکمیل میں نمایاں کردار کا حامل ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ربوہ میں بیوت الحمد کالونی کے 92 مکانات تعمیر شدہ ہیں جبکہ آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اور اس میں آباد 87 خاندان اس منصوبہ کی برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد خاندانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورتمندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً پانچ لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں اس تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب کا دل اپنی لمبی بیماری کے باعث کمزور ہو چکا تھا۔ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری رہے۔ ان کو میرے پہلے بچے کی وفات کا بہت صدمہ تھا۔ افسوس کہ حضور کو پھر دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ مجھے اس وقت سخت قلق ہوا جب بدر اخبار میں حضرت مسیح موعود کی وفات کی خبر پڑھی۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر نہ دیدم و بہار آخر شد

حضرت غلام حسین صاحب
بھٹی چک نمبر98 شمالی ضلع
سرگودھا

آپ نے 1905ء۔ 1906ء میں (بیت) کبوترانوالی سیالکوٹ میں تحریری بیعت کی۔ بیعت کرنے کے 15 دن بعد گاؤں میں طاعون پھیلی اور بیوی اور بیٹے محمد یار کو بخار ہو گیا اور پھنسیاں نکل آئیں۔ گاؤں والوں نے اپنی مسجد سے نکال دیا کہ تم نے بیعت کی ہے لہذا سب سے پہلے تمہاری بیوی اور بیٹے کو طاعون ہوئی ہے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو دعا کے لئے خط لکھا۔ حضور نے جواب دیا کہ استغفار کریں ان کو کھلی اور صاف جگہ رکھیں۔ میں دعا کروں گا۔ اللہ آپ کی بیوی اور بچے کو صحت عطا کرے گا۔ دونوں خدا کے فضل سے اب تک زندہ موجود ہیں۔ اس طاعون سے گاؤں میں 70۔ افراد مرے۔ ایک سال میں گاؤں کے 13 گھر احمدی ہو گئے اور 7 گھر رہ گئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ سارے وہ بزرگ ہیں جن کی اولادیں جرمنی میں کثرت سے پھیلی ہوئی ہیں۔

حضرت حافظ نبی بخش صاحب
ولد حکیم فضل الرحمٰن صاحب
مربی افریقہ

آپ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ مجھے آنکھوں میں کچھ تکلیف محسوس ہوئی۔ ڈاکٹروں کو آنکھیں دکھائیں تو سب نے بالاتفاق کہا کہ آنکھوں میں موتیا بند ہے۔ میں نے حضور سے عرض کی کہ ڈاکٹر موتیا بند بتاتے ہیں اس سے مجھے بڑی گھبراہٹ ہے۔ حضور نے اپنے انگوٹھے سے لب لگا کر میری دونوں آنکھوں پر ملا اور فرمایا اب انشاء اللہ آپ کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ اور آئندہ کبھی خراب نہ ہوں گی۔ چنانچہ اب تک مجھے عینک کی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ اس وقت میری عمر 60 سال کے قریب ہے اور یہ واقعہ ابتدائی عمر کا ہے۔

حضرت خواجہ غلام نبی صاحب
چکوال ضلع جہلم

آپ بیان فرماتے ہیں کہ میں اگست 1907ء میں زیارت اور تحقیق حق کے لئے قادیان پہنچا۔ دو دن دارالامان میں رہنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور ان دنوں کھڑکی کے راستے (بیت) مبارک میں آیا کرتے تھے۔ اور (بیت) مبارک کے اس حصے میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔ جو منجانب جنوب چھوٹے کمرے کی شکل میں بنا ہوا تھا۔ جب میں دوسری دفعہ آیا تو اس وقت (بیت) مبارک میں توسیع ہو چکی تھی۔ 1907ء میں خاکسار نے بیعت کی۔ میں نے حضرت مسیح موعود کے سر مبارک کو دیکھا تو آپ کے بال بہت باریک تھے۔ اور شانوں کے قریب تک تھے۔ اور حنا سے سرخ تھے۔ جب میں نے سر مبارک کی طرف بالوں کو دیکھا تو یوں لگا جیسے حضور ابھی ابھی غسل کر کے آئے ہیں۔ لگتا تھا کہ سر مبارک کے بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں تھا مگر مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا۔ میں نے غور سے دیکھا تو آپ کے بال چمک رہے تھے۔

حضور کی محفل میں مخالفت کا ذکر آیا۔ آپ نے فرمایا انہوں نے ہمارا بہت کام کیا ہے۔ ہم لاکھوں روپیہ بھی خرچ کرتے تو اتنی (دعوت الی اللہ) نہ ہو سکتی تھی جتنی مخالفین نے مفت میں کر دی۔ ایک مخالف ایک گاؤں میں جاتا ہے۔ وہاں کے لوگ ہمارا نام تک بھی نہیں جانتے۔ وہ ہمارا مخالفانہ ذکر کرتا ہے۔ اس ذکر کو سن کر بعض لوگ تحقیق کرتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد احمدیت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ دوسری دفعہ جب وہ مخالف گاؤں میں آتا ہے تو اسے پتہ چلتا ہے کہ اس کے مخالفانہ وعظ کے بعد گاؤں کے فلاں فلاں آدمی احمدی ہو گئے ہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ جماعت بنی شروع ہو جاتی ہے۔

حضرت چوہدری علی محمد
صاحب گوندل چک 99
شمالی ضلع سرگودھا

آپ بیان کرتے ہیں کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات سے چند دن پہلے میں' مولوی غلام حسین صاحب والد مولوی محمد یار عارف اور چک 98 شمالی کے دو ہمراہیوں کے ساتھ قادیان آیا۔ ہم چاروں بیعت کرنے کی نیت سے آئے تھے۔ اس سے پہلے میں نے بذریعہ خط بیعت کر لی تھی۔ حضور آواز دینے پر تشریف لائے۔ مکان کے باہر دو چارپائیاں پڑی تھیں۔ ایک چھوٹی اور ایک بڑی۔ حضور نے فرمایا بڑی چارپائی پر بیٹھ جاؤ۔ ہم ادب سے نیچے بیٹھنے لگے تو حضور نے ہمیں مجبور کر کے چارپائی پر بٹھا دیا۔ اس سے حضور کے اخلاق حسنہ کا پتہ چلتا ہے کہ کس قدر وسیع القلب ہیں۔ میں سب سے چھوٹا تھا اس لئے سب سے نچلی سطح پر بیٹھا۔ مولوی غلام حسین صاحب بڑی عمر کے تھے۔ بڑی چمکدار سیاہ مولویوں والی داڑھی تھی۔ اور وہ بیٹھے بھی حضور کے عین سامنے ہوئے تھے۔ میرا خیال تھا کہ حضور انہی پر شفقت فرمائیں گے۔ لیکن حضور نے میرے خیال کے برعکس کیا اور میرے ہاتھ پر اپنا دست شفقت رکھا اور باقیوں نے میرے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھا۔ عین اس وقت جب حضرت مسیح موعود کے ہاتھ نے میرے ہاتھ سے مس کیا مجھے محسوس ہوا کہ کوئی چیز حضور کے ہاتھوں سے نکل کر بجلی کی طرح میرے سارے جسم میں سرایت کر گئی ہے۔ آپ کا جلال اتنا تھا کہ مجھے خیال ہوا کہ ساری دنیا میں آپ کی شان کا کوئی آدمی نہیں۔

حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت ہمارے گاؤں میں کئی لوگوں نے ٹھوکر کھائی اور منحرف ہونے لگے۔ مجھ پر حضور نے اپنا دست شفقت رکھا تھا اس کا اثر یہ تھا کہ باوجود ان پڑھ ہونے کے میں نے کہا کہ احمدیت نے میرے دل پر وہ اثر ڈالا ہے کہ اگر ساری دنیا بھی احمدیت کو چھوڑ دے تو میں نہ چھوڑوں گا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 15/ ستمبر 2000ء

12-50 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تبرکات۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس کی ایک تقریر
2-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 154
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
4-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-15 a.m.	تبرکات
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 430
8-25 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-40 a.m.	عربی سیکھئے
8-55 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 154
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-45 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب
1-45 p.m.	اردو کلاس نمبر 430
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
4-55 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-30 p.m.	مجلس عرفان۔
7-25 p.m.	خطبہ جمعہ
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 431

ہفتہ 16/ ستمبر 2000ء

12-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 435
12-55 a.m.	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-30 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
3-00 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 435
6-00 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-00 a.m.	اردو کلاس نمبر 431
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-45 a.m	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-15 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 435
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 431
3-00 p.m	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-10 p.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ: 9/ ستمبر 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
7-40 p.m.	ہفتہ وار تبصرہ
8-00 p.m.	چلڈرنز کلاس (ریکارڈ- 16 ستمبر 2000ء)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 432
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 436

اتوار 17/ ستمبر 2000ء

12-40 a.m.	عربی پروگرام۔
1-10 a.m.	تفریحی پروگرام۔
1-20 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-50 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز: خطبات امام۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 436
6-00 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 432
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-50 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-05 a.m.	جرمن ملاقات
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 436

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب
حضرت مسیح موعود

براهین احمدیه حصه پنجم

دوسرا نام

حضرت مسیح موعود نے اس عظیم کتاب کا دوسرا نام "نصرة الحق" تجویز فرمایا اور وجہ تسمیہ یہ بیان فرمائی کہ:۔

"اس حصہ پنجم کے وقت جو نصرت حق ظہور میں آئی ضرور تھا کہ بطور شکر گزاری کے اس کا ذکر کیا جاتا۔ سو اس امر کے اظہار کے لئے میں نے براہین احمدیہ کے پنجم حصہ کے لکھنے کے وقت جس کو درحقیقت اس کتاب کا نیا جنم کہنا چاہئے اس حصہ کا نام "نصرة الحق" بھی رکھ دیا تا وہ نام ہمیشہ کے لئے اس بات کا نشان ہو کہ باوجود صدہا عوائق اور موانع کے محض خدا تعالیٰ کی نصرت اور مدد نے اس حصہ کو خلعت وجود بخشا۔"

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 21 کے 414 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف و اشاعت

حضور نے اس کتاب کو 1905ء میں تالیف فرمایا اور اس سال یہ کتاب شائع ہوئی۔

غرض تالیف

حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ سے قبل دین حق کی صداقت پر مشتمل دلائل پچاس حصوں پر مبنی ایک کتاب تحریر کرنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ چنانچہ اس کتاب کے پہلے چار حصے 1880ء، 1882ء اور 1884ء میں یکے بعد دیگر شائع ہوئے۔ مگر ان چار حصوں کی اشاعت کے بعد باقی حصوں کی اشاعت الٰہی مصلحت کے مطابق معرض التواء میں رہی جبکہ اس طویل عرصہ میں حضور نے مختلف موضوعات پر کم و بیش 80 کتب تالیف فرمائیں۔ جن میں سینکڑوں دلائل بیان فرما دیئے۔ 1905ء میں تقریباً 23 سال بعد مشیت الٰہی کے مطابق حضور نے براہین احمدیہ کا یہ پانچواں حصہ تالیف فرمایا۔

التواء کی حکمت

حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کے التواء کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

1۔ ضرور تھا کہ براہین احمدیہ (حصہ پنجم) کا لکھنا اس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ ابتدا زمانہ سے وہ سربستہ امور کھل جائیں اور جو دلائل ان حصوں میں درج ہیں وہ ظاہر ہو جائیں۔

(ص 3)

2۔ تاخیر سے لکھنے میں حکمت یہ تھی کہ پہلے حصوں میں مذکور پیشگوئیاں جو دین کی سچائی پر قوی دلیل ہیں وہ پوری ہو جائیں۔

(ص 6)

3۔ اس وقت تک پنجم حصہ شائع نہ ہو جب تک کہ وہ تمام امور ظاہر نہ ہو جائیں جن کی نسبت براہین احمدیہ کے پہلے حصوں میں پیشگوئیاں ہیں۔

(ص 8)

4۔ اس دیر کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ تا خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر ظاہر کرے کہ یہ کاروبار اس کی مرضی کے مطابق ہے۔

(ص 9)

خلاصہ مضامین

اس کتاب کی ابتدا میں حضرت مسیح موعود نے سچے اور زندہ مذہب کی مابہ الامتیاز خصوصیات بیان فرمائی ہیں۔ اور تحریر فرمایا ہے کہ سچے مذہب میں اللہ تعالیٰ کی قولی اور فعلی تجلیات کا وجود ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت کامل طور پر نہیں ہوتی۔ اور کامل معرفت کے بغیر گناہ سے نجات حاصل کرنا ناممکن ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے معجزہ کی اصل حقیقت اور ضرورت کے بیان میں علیحدہ باب رقم فرمایا ہے اور تحریر فرمایا ہے کہ سچے اور جھوٹے مذاہب کا مابہ الامتیاز زندہ معجزات ہی ہیں۔ اور باب دوم میں ان نشانات کی کسی قدر تفصیل بیان فرمائی ہے جو پچیس برس قبل براہین احمدیہ میں مندرج پیشگوئیوں کے مطابق ظہور میں آئے۔ اس سلسلہ میں حضور نے اپنے سینکڑوں الہامات کی واقعاتی شواہد اور تائیدات الٰہیہ سے تشریح فرمائی ہے۔ اسی لئے حضور نے کتاب کے اس حصے کا نام نصرت الحق بھی تحریر فرمایا ہے۔ نیز حضور نے باب دوم میں اسماء الانبیاء کی ذیل میں سورۃ الکہف کی ان آیات کی نادر اور لطیف تشریح بیان فرمائی ہے جو ذوالقرنین کے تعلق میں مذکور ہیں۔

(ص 118 تا 126)

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم بعض معترضین کے اعتراضات کے جواب پر مشتمل ہے۔ سب سے پہلے حضور نے ایک صاحب محمد اکرام اللہ شاہجہانپوری کے ان اعتراضات کو لیا ہے جو انہوں نے حضور کے الہام عفت الدیار محلھا و مقامھا پر صرفی و نحوی، لغوی اور واقعاتی اعتبار سے کیے ہیں۔

(ص 153)

اس کے بعد اسی الہام پر ایک اور صاحب کے اعتراضات کا جواب ہے۔

(ص 183)

اس سلسلہ میں حضور نے ضمناً سورۃ المومنون کی ابتدائی آیات کی انتہائی پر معارف تفسیر بیان فرما کر انسانی پیدائش روحانی و جسمانی کے مراتب ستہ کو بیان فرمایا ہے۔ اور اسے قرآن کریم کا علمی معجزہ قرار دیا ہے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ جو اللہ تعالیٰ نے مومن کے وجود روحانی کے مراتب ستہ بیان کر کے ان کے مقابل پر وجود جسمانی کے مراتب ستہ دکھلائے ہیں یہ ایک علمی معجزہ ہے۔"

(ص 228)

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس قسم کا علمی معجزہ میں نے بجز قرآن کریم کے کسی کتاب میں نہ پایا۔"

(ص 229)

تیسرے نمبر پر مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی کے بعض ان شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے جو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی زلزلوں سے متعلق پیشگوئیوں کے بارے میں شائع کئے تھے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے سوالات کے جوابات میں حضور نے وفات مسیح کے مسئلہ پر بھی بحث فرمائی ہے۔ اور پھر مولوی صاحب کو مخاطب کر کے ایک طویل عربی نظم رقم فرمائی ہے جس میں حضور نے اپنی صداقت کے دلائل تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔

چوتھے نمبر پر حضور نے مولوی سید محمد عبدالواحد صاحب مدرس "قاضی برہمن بڑیہ" کے بعض شبہات کا ازالہ فرمایا ہے

(ص 336)

اور آخر میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے رسالہ الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح کا جواب تحریر فرمایا ہے۔

دیگر اہم مضامین

معجزہ کی تعریف (ص 42)

محض عقلی دلائل سے خدا تعالیٰ کا وجود یقینی طور پر ثابت نہیں ہوتا۔

(ص 61)

پیشگوئی کی حقیقی تفسیر کا وہ وقت ہوتا ہے جس وقت وہ ظاہر ہو۔

(ص 93)

صرف اختلاف مذہب یا ہندو یا عیسائی ہونے کی وجہ سے کسی پر عذاب نہیں آسکتا۔

(ص 161)

فوٹو بنوانے کی حکمت۔

(ص 367)

اجتہادی غلطیاں اور ان کی حکمت۔

تعلیمی تربیتی اقتباسات

حضرت مسیح موعود اس کتاب میں مومن کے مدارج ستہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

1۔ خشوع و خضوع

عند العقل یہ بات ظاہر ہے کہ سب سے پہلے جو ایک سعید الفطرت آدمی کے نفس کو خدا تعالیٰ کی طرف اس کی طلب میں ایک حرکت پیدا ہوتی ہے وہ خشوع اور انکسار ہے اور خشوع سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے لئے فروتنی اور تواضع اور تضرع کی حالت اختیار کی جائے اور جو اس کے مقابل پر اخلاق ردیہ ہیں جیسے تکبر اور عجب اور ریاء اور لاپروائی اور بے نیازی ان سب کو خدا تعالیٰ کے خوف سے چھوڑ دیا جائے اور یہ بات بدیہی ہے کہ جب تک انسان اپنے اخلاق ردیہ کو نہیں چھوڑتا اس وقت تک ان اخلاق کے مقابل پر جو اخلاق فاضلہ ہیں جو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں ان کو قبول نہیں کر سکتا کیونکہ دو ضدین ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔

(ص 230)

2۔ لغویات سے اجتناب

دوسرا کام مومن کا یعنی وہ کام جس سے دوسرے مرتبہ تک قوت ایمانی پہنچتی ہے اور پہلے کی نسبت ایمان کچھ قوی ہو جاتا ہے عقل سلیم کے نزدیک یہ ہے کہ مومن اپنے دل کو جو خشوع کے مرتبہ تک پہنچ چکا ہے لغو خیالات اور لغو شغلوں سے پاک کرے۔ کیونکہ جب تک مومن یہ ادنیٰ قوت حاصل نہ کر لے کہ خدا کے لئے لغو باتوں اور لغو کاموں کو ترک کر سکے جو کچھ بھی مشکل نہیں اور صرف گناہ بے لذت ہے اس وقت تک یہ طمع خام ہے کہ مومن ایسے کاموں سے دست بردار ہو سکے جن سے دست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بردار ہونا نفس پر بہت بھاری ہے اور جن کے ارتکاب میں نفس کو کوئی فائدہ یا لذت ہے۔ پس اس سے ثابت ہے کہ پہلے درجہ کے بعد ترک تکبر ہے دوسرا درجہ ترک لغویات ہے۔ اور اس درجہ پر وعدہ جو لفظ افلح سے کیا گیا ہے یعنی فوز مرام اس طرح پر پورا ہوتا ہے کہ مومن کا تعلق جب لغو کاموں اور لغو شغلوں سے ٹوٹ جاتا ہے تو ایک خفیف سا تعلق خدا تعالیٰ سے اس کو ہو جاتا ہے اور قوت ایمانی بھی پہلے سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور خفیف تعلق۔ اس لئے ہم نے کہا کہ لغویات سے تعلق بھی خفیف ہی ہوتا ہے پس خفیف تعلق چھوڑنے سے خفیف تعلق ہی ملتا ہے۔

(ص 230-231)

3۔ انفاق فی سبیل اللہ

پھر تیسرا کام مومن کا جس سے تیسرے درجے تک قوت ایمانی پہنچ جاتی ہے عقل سلیم کے نزدیک یہ ہے کہ وہ صرف لغو کاموں اور لغو باتوں کو ہی خدا تعالیٰ کے لئے نہیں چھوڑتا بلکہ اپنا عزیز مال بھی خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ لغو کاموں کے چھوڑنے کی نسبت مال کا چھوڑنا نفس پر زیادہ بھاری ہے کیونکہ وہ محنت سے کمایا ہوا اور ایک کارآمد چیز ہوتی ہے جس پر خوش زندگی اور آرام کا مدار ہے اس لئے مال کا خدا کے لئے چھوڑنا بہ نسبت لغو کاموں کے چھوڑنے کے قوت ایمانی کو زیادہ چاہتا ہے اور لفظ افلح کا جو آیت میں وعدہ ہے اس کے اس جگہ یہ معنے ہوں گے کہ دوسرے درجہ کی نسبت اس مرتبہ میں قوت ایمانی اور تعلق بھی خدا تعالیٰ سے زیادہ ہو جاتی ہے اور نفس کی پاکیزگی اس نے پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ اپنے ہاتھ سے اپنا محنت سے کمایا ہوا مال محض خدا کے خوف سے نکالنا بجز نفس کی پاکیزگی کے ممکن نہیں۔

(ص 231)

4۔ شہوات نفسانیہ سے اجتناب

پھر چوتھا کام مومن کا جس سے چوتھے درجہ تک قوت ایمانی پہنچ جاتی ہے عقل سلیم کے نزدیک یہ ہے کہ وہ صرف مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں ترک نہیں کرتا بلکہ وہ چیز جس سے وہ مال سے بھی بڑھ کر پیار کرتا ہے یعنی شہوات نفسانیہ ان کا وہ حصہ جو حرام کے طور پر ہے چھوڑ دیتا ہے ہم بیان کر چکے ہیں کہ ہر ایک انسان اپنی شہوات نفسانیہ کو طبعاً مال سے عزیز تر سمجھتا ہے اور مال کو ان کی راہ میں فدا کرتا ہے۔ پس بلاشبہ مال کے چھوڑنے سے خدا کے لئے شہوات کو چھوڑنا بہت بھاری ہے اور لفظ افلح جو اس آیت سے بھی تعلق رکھتا ہے اس کے اس جگہ یہ معنے ہیں کہ جیسے شہوات نفسانیہ سے انسان کو طبعاً شدید تعلق ہوتا ہے ایسا ہی ان کے چھوڑنے کے بعد وہی شدید تعلق خدا تعالیٰ سے ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جو شخص کوئی چیز خدا تعالیٰ کی راہ میں کھوتا ہے اس سے بہتر پالیتا ہے۔

(ص 231، 232)

5۔ حق امانت کی ادائیگی

پھر پانچواں کام مومن کا جس سے پانچویں درجہ تک قوت ایمانی پہنچ جاتی ہے عندالعقل یہ ہے کہ صرف ترک شہوات نفس ہی نہ کرے بلکہ خدا کی راہ میں خود نفس کو ہی ترک کر دے اور اس کے فدا کرنے پر تیار رہے۔ یعنی نفس جو خدا کی امانت ہے اسی مالک کو واپس دیدے اور نفس سے صرف اس قدر تعلق رکھے جیسا کہ ایک امانت سے تعلق ہوتا ہے اور دقائق تقویٰ ایسے طور پر پورا کرے کہ گویا اپنے نفس اور مال اور تمام چیزوں کو خدا کی راہ میں وقف کر چکا ہے۔ پس جبکہ انسان کے جان و مال اور تمام قسم کے آرام خدا کی امانت ہے جس کو واپس دینا امین ہونے کے لئے شرط ہے۔

(ص 232)

6۔ وصال الٰہی

اب یاد رہے کہ منتہا سلوک کا پنجم درجہ ہے۔ اور جب پنجم درجہ کی حالت اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے تو اس کے بعد چھٹا درجہ ہے جو محض ایک موہبت کے طور پر ہے اور جو بغیر کسب اور کوشش کے مومن کو عطا ہوتا ہے اور کسب کا اس میں ذرہ دخل نہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ جیسے مومن خدا کی راہ میں اپنی روح کھوتا ہے تو ایک روح اس کو عطا کی جاتی ہے۔ کیونکہ ابتداء سے یہ وعدہ ہے کہ جو کوئی خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔ اس لئے روح کو کھونے والے روح کو پاتے ہیں۔ پس چونکہ مومن اپنی محبت ذاتیہ سے خدا کی راہ میں اپنی جان وقف کرتا ہے اس لئے خدا کی محبت ذاتیہ کی روح کو پاتا ہے جس کے ساتھ روح القدس شامل ہوتا ہے۔ خدا کی محبت ذاتیہ ایک روح ہے اور روح کا کام مومن کے اندر کرتی ہے اس لئے وہ خود روح ہے اور روح القدس اس سے جدا نہیں۔ کیونکہ اس محبت اور روح القدس میں کبھی انفکاک ہو ہی نہیں سکتا۔

(ص 233)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور ایدہ اللہ کو باقاعدگی کے ساتھ دعا کا خط لکھئے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام

13 واں انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام 13 واں انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار مورخہ 27۔ جولائی 2000ء بروز جمعرات اسلام آباد میں صبح دس بجے مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کی صدارت میں شروع ہوا۔ اس سیمینار میں 33 ممالک کے 250 مندوبین نے شرکت فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امام صاحب نے افتتاحی خطاب میں مندوبین کو دعوت الی اللہ اور نئے احمدیوں کی تربیت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا دعوت الی اللہ ایک ایسا عمل ہے جس کا تسلسل ایک معینہ مدت تک رہتا ہے۔ جیسے ہی اللہ تعالیٰ ایک نیا پھل عطا کر دیتا ہے دعوت الی اللہ کا یہ قدرتی عمل اس نو احمدی کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن تربیت کا عمل اس کے لئے جاری ہو جاتا ہے۔ اور یہ وہ عمل ہے جس کا تعلق پھر وقت سے مختص نہیں ہوتا بلکہ یہ ایسا دور ہے جو زندگی بھر چلتا چلا جاتا ہے۔

مکرم امام صاحب کے خطاب کے بعد سیمینار کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ و سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس اجلاس کے موضوعات دیہات اور جزائر میں دعوت الی اللہ اور نئی صدی 2001ء کے آغاز میں ہر ملک کی کل آبادی کے دسویں حصہ تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے بارے میں

ہر دو موضوعات پر مندوبین نے اپنے اپنے ملک میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ایمان افروز واقعات کی روشنی میں طریق عمل بیان کئے۔ اور احمدیت کی روز افزوں ترقی کا بالتفصیل تذکرہ کیا۔

مکرم حافظ احسان سکندر صاحب نے بتایا کہ Benin میں گاؤں گاؤں میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے معلمین اور داعیان الی اللہ کے باقاعدہ گروپ بنائے جاتے ہیں اور متعلقہ علاقہ کے چیف کی اجازت سے دورے کئے جاتے ہیں۔

مکرم شیخ محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ نے ان کوششوں کے ذکر میں بتایا کہ جب وہ دعوت الی اللہ کے لئے نکلتے ہیں تو وہ ایک پروگرام کے تحت مواد، ویڈیوز، کیسٹس، وی سی آر وغیرہ لے کر نکلتے ہیں۔ سواری کا بھی باقاعدہ انتظام ہوتا ہے۔ اور لاؤڈ سپیکر سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ چیف کی اجازت سے جب ان علاقوں میں ہمارا وفد جاتا ہے تو وہاں کے باشندوں کو پتہ ہوتا ہے کہ ہم آ رہے ہیں۔ اور وہ اس کے لئے باقاعدہ گرمجوشی سے استقبال کے لئے تیار ہوتے ہیں۔

مکرم الحاج ابراہیم مبوئے، صدر مجلس انصار اللہ گیمبیا، مکرم طارق محمود جاوید صاحب امیر جماعت سیرالیون، مکرم وسیم احمد سروعہ آف بوسنیا مکرم سید کمال یوسف صاحب آف ڈنمارک، مکرم زبیر خلیل احمد خان صاحب آف جرمنی، مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب اور مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب آف جرمنی۔ مکرم ایاد عودہ صاحب آف جرمنی، مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قازقستان، مکرم محمد مشرق علی صاحب امیر آسام و بنگال، مکرم عبداللہ مانگا صاحب معلم تنزانیہ، مکرم رحمت شکور صاحب آف انڈونیشیا، مکرم شاہد احمد صاحب سعودی عرب، مکرم ہبتہ النور فرحانن امیر جماعت ہالینڈ، مکرم ڈاکٹر شیخو تاموں صاحب آف سیرالیون اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحریری بیان سمیت ان سب حضرات نے ان دو موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

اس سیمینار کے دوسرے اجلاس کے موضوعات تربیت سے متعلق تھے۔ مثلاً نئے احمدیوں کو کس طرح جماعت کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ اور مجموعی لحاظ سے جماعت کی تربیت کیسے کی جا سکتی ہے۔ یہ اجلاس مکرم ہبتہ النور صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ کی صدارت میں شروع ہوا۔ ان موضوعات پر مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی بیلجیئم۔ مکرم عبداللہ ہامش میانگا صاحب آف تنزانیہ۔ ایاد عودہ صاحب آف جرمنی، قریشی فیروز محی الدین صاحب آف سویڈن، مکرم جی ایم گوکر آف سیرالیون، مکرم زاہد قریشی صاحب شارجہ، استاد علی صاحب سینیگال، خالد گورایا صاحب پاکستان، مکرم علی رشیدی صاحب آف تنزانیہ، مکرم شاہد احمد صاحب سعودی عرب، مکرم زبیر خلیل خان صاحب جرمنی، مکرم سردار حمید احمد صاحب لندن، مکرم رحمت شکور صاحب انڈونیشیا، مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب جرمنی، مکرم امین جواہر صاحب ماریشس، ڈاکٹر شیخو صاحب آف سیرالیون۔ مکرم احمد سپرجا انڈونیشیا، مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب، جرمنی نے اپنے تجربات بیان کئے۔

اس تقریب کا آخری اجلاس مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب نائب سیکرٹری دعوت الی اللہ یو۔کے نے دن بھر کی جملہ کارروائی کا خلاصہ پیش کیا اور مکرم کلیم ایڈورڈ نے تربیت کے موضوع پر اپنی رپورٹ پیش کی۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ الحمدللہ دعوت الی اللہ سیمینار بہت مفید اور معلومات افزا تھا۔ ہر

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حادثات اور چوٹوں- زخموں کے فوری اور دیرپا اثرات کا علاج

حضور ایدہ اللہ کی کتاب ہومیو پیتھی جلد اول دوم کی روشنی میں

مرتبہ: ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

آرنیکا (Arnica)

چوٹوں کی آرنیکا بہترین دوا ہے۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ نیلی یا کالی ہو جائے اور خون جم گیا ہو تو آرنیکا بلا خوف و خطر استعمال کریں۔ (ص 84)

اگر پاؤں میں موچ آ جائے یا پٹھہ کھچ جائے اس وقت آرنیکا صحیح پوٹینسی میں دی جائے تو بہت اثر دکھاتی ہے اگر چھوٹی پوٹینسی استعمال کریں تو بار بار دینے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا جتنا اونچی طاقت میں ایک دفعہ دینے سے ہی غیر معمولی اثر ظاہر ہوتا ہے۔ (ص 88)

ایکونائٹ (Aconite)

آرنیکا 200 کو اگر ایکونائٹ 200 سے ملا کر دیا جائے تو اکیلی آرنیکا کے مقابل پر یہ دونوں دوائیں مل کر زیادہ اچھا اور فوری اثر دکھاتی ہیں۔ (ص 84)

بیلاڈونا (Belladona)

ماؤف حصہ پر سرخی زیادہ نمایاں ہو تو آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا زیادہ مفید ہے کیونکہ یہ سرخی بتاتی ہے کہ چوٹ والی جگہ کی طرف خون کا غیر معمولی رجحان ہے ایسی جگہ آرنیکا اکیلی کافی نہیں ہوتی اسے بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے۔ (ص 84)

بیلاڈونا کے مزاج میں سوجن بھی داخل ہے چوٹوں کے نسخہ میں آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا آرنیکا کا فائدہ بڑھا دیتا ہے کیونکہ چوٹ لگنے کے ردعمل کے نتیجہ میں خون تیزی سے متاثرہ عضو کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اگر آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیں تو ہر چوٹ کے آغاز کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے۔ (ص 136)

انسولین (Insulin)

زخم۔ چھالے۔ بیڈ سور۔ کاربنکل وغیرہ جو ذیابیطس کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ان میں اچھا اثر دکھاتی ہے۔ (ص 467)

سیکوٹا وروسا (Cicuta Virosa)

نازک اعصاب کو چوٹ لگ جائے یا کوئی کانٹا چبھ جائے تو اس کے نتیجہ میں بھی تکلیف عموم سے زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اگر اس سے تشنج ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔ آرنیکا اور لیڈم بھی بہت موثر دوائیں ہیں۔ ان کے علاوہ ہائی پیریکم۔ سٹیفی سیگریا اور روٹا بھی اعصاب کے زخمی ہونے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تکلیفوں میں بہت مفید ہیں۔ (ص 291)

یہ دوا پرانی چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں بھی مفید ہے۔ خصوصاً سر پر چوٹ کے بد اثرات بعض اوقات فالجی بیماریوں پر منتج ہوتے ہیں عام طور پر اس میں نیٹرم سلف اور آرنیکا کام آتے ہیں ان کے بعد اوپیم اور ہیلمبم کا نمبر آتا ہے۔ ہاں اگر چوٹ سے تشنج ہونے لگے یا مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو سیکوٹا وروسا خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوگی۔ اگر چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جائے تو اس کی بھی یہی دوا ہے اس سے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف بھی ضرور دینی چاہئیں۔

اگر خوف کے نتیجہ میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں پتلیاں پھیل جائیں اور بھینگا پن پیدا ہو تو سیکوٹا وروسا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔

(ص 293)

آیوڈم (Iodum)

ہر قسم کے چھالے اور زخم جو نزلاتی جھلیوں میں بنتے ہیں ان کا بھی آیوڈم سے بہترین علاج ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مزاجی طور پر مریض آیوڈم کا ہو۔ (ص 472)

کالی بائی کروم

ہونٹوں کے ناسور اور زخموں کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ (ص 489)

سسٹس (Cistus)

ہونٹوں کے ناسور کے لئے یہ دوا مفید ہے خصوصاً نچلے ہونٹ کے السر میں فائدہ دیتی ہے۔ ڈلکامارا دونوں ہونٹوں کے السر میں مفید ہے۔ (ص 489)

کالی فاس (Kali Phos)

زخم گل سڑ کر ناسور بن جائیں اور گینگرین کی شکل اختیار کر لیں تو ایلوپیتھی میں عموماً ایسے اعضاء کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ اور احتیاطاً اس جگہ سے کاٹتے ہیں جو ماؤف جگہ سے اوپر کی طرف اور صحت مند ہو۔ میں نے بعض ایسے مریضوں پر کالی فاس اور سلیشیا کامیابی سے استعمال کی ہیں اس کے بعد انہیں کسی اپریشن کی ضرورت نہیں رہی۔ (ص 506)

کالی فاس کینسر کے زخموں کو مندمل کرنے میں بھی مددگار ہوتی ہے۔ (ص 507)

لیکسس (Lachesis)

لیکسس کے زخموں میں بھی گینگرین بننے کا رجحان ہوتا اور ان سے سیاہی مائل خون رستا ہے۔ زخموں کے اردگرد کے کنارے گل کر متورم ہو جاتے ہیں۔ جلد سکڑ کر سیاہی مائل ہو جاتی ہے اس میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ اس دوا میں مریض کا جسم ٹھنڈا اور مریض سخت سردی محسوس کرتا ہے۔ (ص 543، 544)

مرک سال (Merc Sol)

بعض اوقات شدید خارش اور رسنے والے زخم اور ناسور پیدا ہو جاتے ہیں جن کی سطح سفیدی مائل ہوتی ہے۔ عموماً جلد پر سفید رنگ کے چٹاخ بن جاتے ہیں ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض آیا جس کے دانوں کے اردگرد نہایت گہرے اور تکلیف دہ سفید رنگ کے ناسور تھے کسی دوائی سے آرام نہیں آ رہا تھا۔ میں نے اسے مرکری استعمال کروائی اللہ کے فضل سے ایک ماہ سے بھی کم عرصہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ (ص 592)

لیڈم (Ledum)

بعض اعضاء کی چوٹوں میں اس دوا کو آرنیکا اور ہائی پیریکم (Hypericum) وغیرہ سے ملا کر دیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ وہ چوٹیں جو گہرا اثر چھوڑ جائیں یا ایسے زخم جو نوکدار چیز مثلاً کیل یا کانٹا وغیرہ چبھنے سے پیدا ہوں ان میں لیڈم بطور خاص مفید ہے بعض دفعہ اس کے زخموں میں بظاہر مندمل ہو جانے کے بعد سالہا سال تک درد کی لہریں بجلی کے کوندوں کی طرح اٹھتی رہتی ہیں ایسی صورت میں تشنج ہو جائے تو لیڈم اس کا بہترین علاج ثابت ہو سکتی ہے۔ (ص 559)

اگر گھوڑا خود کسی کیل وغیرہ پر پاؤں رکھ دے اور اس کے سم میں گہرا زخم بن جائے جو ہڈی کے کنارے تک جا پہنچے تو اس کا تشنج اور ٹیٹنس لیڈم 200 دینے سے آناً فاناً ٹھیک ہو سکتا ہے۔ (ص 560)

مرک کار (Merc Corr)

اگر جلد پر زخم بننے لگیں جو ناسور کی شکل اختیار کر لیں اور ان کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور خدشہ ہو کر گینگرین نہ ہو جائے تو اس صورت میں مرک کار زیادہ بہتر دوا ہے۔ (ص 594)

سورائینم (Psorinum)

سورائینم میں زخموں کی بدبو گریفائٹس اور دیگر دواؤں کے مقابل پر بہت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ زخموں میں سخت خارش ہوتی ہے۔ اور کھجلانے پر خون بہنے لگتا ہے۔ جلد میلی میلی اور خشک سی ہوتی ہے۔ تمام جسم پر کھرنڈ والے ابھار بن جاتے ہیں اور زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔ (ص 682)

روٹا (Ruta)

روٹا خاص طور پر ہڈی کی چوٹ میں مفید ہے۔ (ص 719) اعصابی ریشے زخمی ہو جائیں روٹا اور رسٹاکس حیرت انگیز اثر دکھاتی ہیں۔ اگر اپریشن کے دوران سرجن کی بے احتیاطی سے چاقو ہڈی کی سطح کو زخمی کر دے تو روٹا اس زخم کو تیزی سے مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اعصابی ریشے زخمی ہو جائیں تو ہائی پیریکم بھی مفید ہے۔ کسی ہڈی پر ضرب آ جائے یا فریکچر ہو جائے تو روٹا دینے سے شفا کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ روٹا ہڈی اور اس کے اردگرد کے اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ روٹا کے ساتھ کلکیریا فاس اور سمفائیٹم کو ملا لیا جائے تو بہت مفید نسخہ بنتا ہے۔ کلکیریا فاس ہڈی کے اندرونی مادہ کے لئے اور سمفائیٹم اور روٹا اعصابی رگ و ریشہ کو طاقت دینے کے لئے مفید ہیں۔ اگر چوٹ تازہ ہو تو آرنیکا 30 بھی ملا لینی چاہئے۔ (ص 720)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکیل کار

(Secale Cornutum)

سیکیل کے زخموں میں ناسور بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ زخم رفتہ رفتہ خراب ہو کر گینگرین میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً اگر انگلی کٹ جائے تو زخم ٹھیک ہونے کی بجائے آہستہ آہستہ اوپر کی طرف بڑھنے لگتا ہے جس سے سخت بدبو آتی ہے۔ اور جس عضو پر ہو اس کے سارے بقیہ حصے کو گلا دیتا ہے اسی وجہ سے اسے جوڑ سے کاٹنا پڑتا ہے۔ ورنہ بیماری جوڑ پار کر جاتی ہے اور بقیہ عضو بھی گینگرین کا شکار ہو جاتا ہے۔ (ص736)

سلیشیا (Silicea)

مختلف قسم کے زخم اور السر مندمل نہ ہوں تو مستقل ناسور بن جاتے ہیں اگر سلیشیا کی علامتیں ملتی ہوں تو یہ ان زخموں کو نیم خوابیدہ حالت سے نکال کر مستعد کر دیتی ہے اور انہیں ابھار کر پیپ بناتی ہے جب وہ بہہ جائے تو زخم بالکل خشک ہو کر معمولی سا نشان باقی رہ جاتا ہے (ص754)

سٹرونشیم کاربونیکم

(Strontium Carbonicom)

سٹرونشیم کارب عمل جراحی کے بعد پیدا ہونے والی علامات میں بہت مفید ہے۔ سرجن کو چاہئے کہ اپریشن کے دوران اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھے کیونکہ جو لوگ اپریشن کے صدمہ سے اچانک مفلوج سے ہو جاتے ہیں۔ اور موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں ان کے لئے یہ دوا بہت اچھی ثابت ہوتی ہے حادثات میں شدید زخمی ہو جانے سے بھی اگر جسم اچانک جواب دے جائے تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ اپریشن کے بداثرات میں اس دوائی کو اہمیت دینی چاہئے۔ (ص777)

نیٹرم سلف

(Natrum Sulph)

سر کی چوٹ لگنے پر اندرونی بداثرات سے بچانے کے لئے نیٹرم سلف نہایت اعلیٰ درجہ کی دوائی ہے۔ سر کی پرانی چوٹ کے مریضوں کو بھی آرنیکا کے ساتھ نیٹرم سلف ملا کر دیا جائے تو بہت ہی مفید نسخہ ہے۔ (ص633)

سر کی گدی پر چوٹ لگی ہو یا ریڑھ کی ہڈی کو صدمہ پہنچا ہو تو آرنیکا 1000 کے ساتھ نیٹرم سلف 1000 ملا کر دینی چاہئے (ص778)

حضور فرماتے ہیں یہ نسخہ اس وقت کام آتا ہے جب دردوں کا زور دائیں طرف ہو اور چوٹوں کا بھی اثر ہو اور حرکت اور مالش سے تکلیف بڑھتی ہو ایسی صورت میں آرنیکا۔ برائی اونیا اور کاسٹیکم 200 طاقت میں بہت اچھا اثر دکھاتی ہے گھٹنے کی درد اور کھلاڑیوں کی پرانی چوٹوں کے جاگ اٹھنے کے نتیجہ میں تکلیف بڑھے تو یہ نسخہ بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ (ص660)

شہد (Honey)

مقامی طور پر زخموں پر خالص شہد لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور شہد میں بعض دفعہ کیلنڈولا سے بھی بڑھ کر شفاء کا اثر ملتا ہے۔ (ص215)

ہیلی بورس نائیگر

(Helleborus Niger)

چوٹ کے بداثرات باقی رہ جائیں تو ہیلی بورس نائیگر استعمال کروائیں۔ (ص868)

کروٹیلس ھری ڈس

(Crotalus Horridus)

بہار کے موسم میں وہ پرانے زخم بھی ہرے ہو جاتے ہیں جہاں کبھی سانپ نے کاٹا ہو اور وہ بیماریاں جو سانپوں کے زہر سے تعلق رکھتی ہیں سر اٹھانے لگتی ہیں۔ (ص331)

بیلس (Bellis Perennis)

بیلس ٹخنے کی موچ۔ پٹھوں کی درد اور چوٹ کے نتیجے میں اجتماع خون کے لئے بہترین دوا ہے۔ بسا اوقات چلتے چلتے ٹخنے مڑ جاتے ہیں اور شدید درد ہوتا ہے۔ آرنیکا سے وقتی فائدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد درد دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایسی تکلیف کے دائمی ہونے کا رجحان بیلس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔ (ص143)

ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ اور اعصاب میں سوزش کے لئے بھی بیلس بہت اچھی دوا ہے۔ دمچی کی تکلیف کے لئے ہائی پیریکم (Hypericom) بہت خاص دوا ہے اسے بیلس یا آرنیکا سے ملا کر دیں تو انشاء اللہ فائدہ اور بھی زیادہ ہوگا۔ (ص144)

کلکیریا فلوریکا

(Calcarea Flourica)

کلکیریا فلور آنکھ کے پردہ کے زخموں میں بھی بہت مفید ہے۔ (ص199) اپریشن کے بعد سلے ہوئے زخموں کے اردگرد جلد سکڑ جاتی ہے۔ زخموں میں پیپ بنتی ہے۔ اور کنارے سخت ہو کر ابھر جاتے ہیں۔ (ص201)

اوپیم (Opium)

اوپیم میں درد کے احساس کا فقدان پایا جاتا ہے۔ ماؤف عضو میں اعصاب کے کنارے مردہ ہو جاتے ہیں اور صحیح پیغام نہیں پہنچا سکتے اس لئے ایسے زخم مندمل نہیں ہوتے۔ اور ان میں درد محسوس نہیں ہوتا۔ اوپیم تکلیف کے احساس کو جگا دیتی ہے۔ اور جسم کی دفاعی طاقت زخم مندمل کرنے کا عمل شروع کر دیتی ہے۔ (ص650)

سٹیفی سیگریا

(Staphy Sagria)

سٹیفی سیگریا کے مریض کے چھوٹے اور معمولی زخم کو اگر چھوا جائے تو شدید تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو اعصابی زود حسی کا طبعی نتیجہ ہوتی ہے۔ (ص774)

انتھراسینم (Anthracinum)

جسم کے اندرونی حصہ میں پائے جانے والے زخم جن سے خون رستا ہو اور ایسے تمام السر جن کے کینسر بننے کا خدشہ ہو ان میں یہ دوا موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ جلد کے بعض حصے جو بیماری کے نتیجہ میں ادھڑ جائیں اور رنگی خون آلود جلد نظر آئے تو اس میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ (ص61)

انتھراسینم زخموں اور پھوڑوں کو مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور جسم میں مزید پھوڑے پھنسیاں بننے کے رجحان کا بھی قلع قمع کر دیتی ہے۔ اگر جسم کے کسی حصے سے بھی سیاہی مائل خون کا اخراج ہو تو اس میں انتھراسینم مفید ہو سکتی ہے (ص62)

انتھراکوکلی

(Anthra Kokali)

ناک کے نتھنوں اور ناخنوں کے کنارے پھٹنے لگیں اور زخم بن جائیں تو انتھراکوکلی مفید ثابت ہوتی ہے (ص63)

ارجنٹم نائیٹریکم

(Argentum Nitricum)

زخموں سے خون بہنے اور رتے کے ساتھ خون آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ معدے کے ایسے السر جو پرانے ہو چکے ہوں جن میں کوئی دوا کام نہ کرے ان میں یہ دوا بھی استعمال کروا کر دیکھنی چاہئے۔ (ص79)

آرسینک آئیوڈائیڈ

(Arsenicom Iodatum)

یہ دوائی زخموں کے ناسور بننے اور گینگرین میں تبدیل ہونے کی بہترین روک تھام ہے۔ پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں زخم اور ہوا کی نالی میں سوزش ہو تو یہ بہت موثر ہے۔ (ص101)

ہائی پیریکم (Hypericom)

دمچی کی تکلیف یا چوٹ کے لئے یہ دوا بہت خاص ہے۔ (ص144)

بووسٹا (Bovista)

بووسٹا میں منہ اور ناک کے کناروں پر زخم بن جاتے ہیں۔ اور زخموں پر ایک پتلے چھلکے کی طرح تہہ آجاتی ہے۔ (ص157)

نیٹرم میور

منہ اور ناک کے کناروں پر زخم بن جاتے ہیں لیکن اس کے زخموں میں کچا پن پایا جاتا ہے اور کوئی تہہ نہیں جمتی۔ (ص157)

بوفو (Bufo)

جلد میں زخم اور ناسور بننے کا رجحان ہوتا ہے آنکھ خون سے بھر جاتی ہے۔ آنکھ کے کورنیا میں بھی زخم ہو جاتے ہیں آنکھ اور بدن پر کہیں کہیں چھالے بھی بن جاتے ہیں جو گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ (ص174)

اینٹی مونیم کروڈ، اینٹی مونیم ٹارٹ بھی ایسے چھالوں میں مفید پائی جاتی ہے۔ (ص174)

کلکیریا آئیوڈائیڈ

(Calcarea Iodide)

کلکیریا آئیوڈائیڈ کے زخموں میں مزمن ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کالی آئیوڈائیڈ میں یہ رجحان اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں زخم آکر ٹھہر جاتے ہیں۔ (ص203)

کیلنڈولا (Calendula)

کیلنڈولا کے لوشن کو عام طور پر زخموں کے علاج کے لئے بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اندرونی طور پر بھی یہ دوا ہومیو پیتھک پوٹینسی میں کھلانے سے زخموں کے بھرنے میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ پرانے زخم جو مندمل ہونے کا نام نہ لیں ان میں اندمال کا رجحان پیدا کرنے میں کیلنڈولا 200 طاقت میں بہت موثر ثابت ہوئی ہے۔ جن زخموں میں بیرونی طور پر لوشن کے استعمال سے فائدہ نہیں ہوتا یہ ان کو بھی خشک کر دیتی ہے۔ ایسے مریض جن کے اپریشن ہوئے ہوں اور ان کے زخم مندمل نہ ہوتے ہوں ان کے لئے کیلنڈولا بہت مفید ہے بشرطیکہ ریڈی ایشن (Radiation) کے ذریعہ زخم کے اردگرد کے خلیوں کو ضائع نہ کر دیا گیا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم مولانا سعید احمد انصاری صاحب سابق مربی انڈونیشیا لکھتے ہیں۔

مکرم قاضی محمد شفیق صاحب ڈینٹل سرجن لاہور جو حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بیٹے تھے ۔بقضائے الٰہی بتاریخ 7۔ ستمبر 2000ء اپنے محبوب حقیقی سے جاملے۔

8۔ ستمبر کو ان کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی اور نماز عصر کے بعد ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

قاضی صاحب موصوف ایک ماہر ڈینٹل سرجن تھے۔ ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ امام ثالث جماعت احمدیہ کی خواہش کی تعلیم میں کئی سال تک ہر ہفتہ دو روز کے لئے فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے علاج کے لئے باقاعدگی سے تشریف لاتے۔ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے چند سال تک گیمبیا میں احمدیہ کلینک میں بطور ڈینٹل سرجن خدمت کا موقع عطا فرمایا۔ موصوف ایک فرض شناس، سلیم الطبع، ہمدرد اور بہت وضعدار انسان تھے۔ اور بہت سی خوبیوں کے مالک۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت اور آغوش شفقت میں جگہ دے۔ آمین

درخواست دعا

○ محترم سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب آف گرین ٹاؤن کراچی بوجہ عارضہ بلڈ پریشر، شوگر، انفیکشن گردے کافی عرصہ کراچی ہسپتال میں داخل رہے ہیں۔ گذشتہ جمعہ انہیں ربوہ لایا گیا راستے میں بخار کی وجہ سے بیماری میں شدت آ گئی۔ انہیں ICU فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کروایا گیا ہے۔ بخار میں کمی آگئی مگر بے ہوشی مسلسل طاری ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے ڈاکٹر صاحبان نے گردے صاف کروانے کی غرض سے لاہور ریفر کیا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ گردوں کی صفائی کے بعد صحتیاب ہو سکتے ہیں۔

احباب جماعت سے درددل سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی جان مکرم نصیر الرحمان صاحب ناصر ٹاؤن شپ لاہور کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں صحت کافی کمزور ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محمد فرید ابن مکرم محمد شریف دارالعلوم شرقی بوجہ بخار بیمار ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم حمیدالدین صاحب خوشنویس اطلاع دیتے ہیں میرے بہنوئی مکرم حاجی عبدالغنی صاحب دوالمیال ضلع چکوال کو دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے جس کا زبان پر بھی اثر ہے۔

فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال کلر کہار میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کراچی میں موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

عطیۂ خون دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

بقیہ صفحہ 4

موضوع پر مندوبین نے بہت گہرائی سے سیر حاصل خیالات کا اظہار کیا۔ جو واقعات بیان ہوئے وہ بہت ایمان افروز تھے۔ دعوت الی اللہ اور تربیت کے میدان میں جن تجربات کا مندوبین نے ذکر کیا ہے اس سے اپنے اپنے حالات کے مطابق فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے جو بھی آپ بیج بوئیں اول اسے صحت مند ہونا چاہئے۔ پھر اس کی نشوونما کے لئے اسے ہر قسم کے کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ صحت مند بیج سے صحت مند پھل حاصل ہوں۔ مکرم امیر صاحب نے آخر میں حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جو تعلیم و تربیت' اور دعوت الی اللہ کی اہمیت پر مشتمل تھا۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر احمدی ساری دنیا میں پھیل جائیں مگر ماحول وہی رہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ فائدہ اس میں ہے کہ دینی روح اور دینی ماحول پیدا کیا جائے۔

یہ بابرکت تقریب بعد دعا اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹرنیشنل 18/اگست 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تیل کی قیمت میں اضافہ یورپ میں مظاہرے

تیل کی قیمتوں میں عالمی سطح پر حالیہ اضافوں کے بعد یورپ میں مظاہرے شدت اختیار کر گئے ہیں۔ برطانیہ، جرمنی، بیلجیئم، اٹلی اور فرانس میں کسانوں اور ٹرک ڈرائیوروں نے مظاہرے کئے۔ پٹرول پمپوں اور سڑکوں کی ناکہ بندی کی گئی اور تیل کی قیمتوں میں فوری کمی کا مطالبہ کیا گیا۔ بعض ممالک نے تیل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد پمپوں پر ٹیکس بڑھادیا جس سے یہ بحران پیدا ہوا۔ اوپیک کی طرف سے تیل کی پیداوار میں اضافے کے اعلان کے بعد عالمی سطح پر قیمتیں کم ہونے کا امکان ہے۔ شمال مغربی برطانیہ میں 100 پٹرول پمپ بند ہو گئے ہیں۔ درجنوں مزید بند ہونے خطرہ ہے۔ بیلجیئم کے شہر برسلز میں سینکڑوں افراد نے سڑکوں کی ناکہ بندی دوسرے روز بھی جاری رکھی۔ برطانیہ کے ٹرک ڈرائیوروں نے دھمکی دی ہے کہ اگر تیل کی قیمتیں کم نہ کی گئیں تو وہ مال برداری کا کام نہیں کریں گے۔ اس دھمکی سے برطانیہ میں تیل کا بحران پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

بش جونیئر کے خلاف نئی مہم

آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ سوسن سارندن نے ہالی وڈ کی ممتاز شخصیتوں کے ساتھ مل کر بش جونیئر کے خلاف مہم شروع کر دی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ بش کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ ری پبلیکن صدارتی امیدوار نے ٹیکساس کے گورنر کی حیثیت سے 137 پھانسیوں کی اجازت دی جو ایک ریکارڈ ہے۔

سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف مظاہرے

آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں ایشیا پیسفک ورلڈ اکنامک فورم کا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ اس موقع پر سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف پر تشدد مظاہرے ہوئے جس میں متعدد افراد زخمی ہو گئے مظاہرین نے مختلف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جس میں فورم کی اقتصادی پالیسیوں کے خلاف نعرے درج تھے۔ ایس ایون اتحاد نامی تنظیم کی طرف سے کانفرنس ختم کرانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ مندوبین کو روکنے والوں پر پولیس نے زبردست لاٹھی چارج کیا۔ آسٹریلوی حکام نے کہا ہے کہ مندوبین کی حفاظت کو ہر قیمت پر یقینی بنائیں گے۔

عرفات دوغلاپن ترک کردیں

انتہا پسند فلسطینی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ یہودی صرف مزاحمت کی زبان سمجھتے ہیں۔ یاسر عرفات دوغلاپن ترک کردیں۔ القدس کو بین الاقوامی شہر قرار دینا صیہونی سازش ہے۔ ہر سال اعلان آزادی کا فیصلہ واپس لینے سے فلسطینی عوام مایوسی کا شکار ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ فلسطینی عوام کے ساتھ مذاق ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ حماس کے خالد مشعل نے تلخی سے کہا کہ یاسر عرفات ہر سال فلسطینی عوام کے ساتھ یہ ڈرامہ کرتے ہیں۔

شمالی کوریا کا وفد سیئول میں

جنوبی اور شمالی کوریا کے درمیان اتحاد کی کوششیں آگے بڑھانے کیلئے شمالی کوریا کا اعلیٰ سطحی وفد جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول میں پہنچ گیا ہے۔ آٹھ رکنی وفد اپنے قیام کے دوران شمالی کورین لیڈر کم جانگ کے دورے کی تفصیلات طے کرے گا۔ شمالی کورین وفد کے سربراہ نے کہا کہ ہم دونوں ملکوں کے ادغام کی خواہشات لے کر آئے ہیں۔ امید ہے کہ دورہ انتہائی نتیجہ خیز رہے گا۔

مغربی بنگال میں جمہوریت کو خطرہ

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ مغربی بنگال میں جمہوریت تباہی کے دہانے پر ہے بی جے پی کے لیڈر ایڈوانی نے کہا کہ امن وامان کیلئے مرکزی راج نافذ کردیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ 2

1-35 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 432
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات (ریکارڈ: 10/ستمبر 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-50 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-10 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 433

بقیہ صفحہ 6

ہو۔ (ص 215)

ھائیڈر اسٹس (Hydrastis)

ھائیڈر اسٹس کے نزلے میں لیس دار اور زردی مائل گاڑھا مواد ناک میں مستقل موجود رہتا ہے جو سخت ہو جاتا ہے بچے اسے نوچتے ہیں تو زخم بن جاتے ہیں اور خون بھی رسنے لگتا ہے ناک کے ایسے زخموں کے لئے ھائیڈر اسٹس بہترین دوا ہے۔ (ص 447-448)

Ahmadiyya Al - Rehman Traders

General Order Suppliers of Electric and Gas Home Appliances manufactured in Pakistan.

Fans, Gyesers, Washing and Dryer Machines, Air Coolers, Water Coolers for Homes, Schools, Mosques, Factories and Offices

P O Box #: 13087 Township, Lahore, Pakistan.
Ph: +92(0320)207828 Email: alaq_99@yahoo.com

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 12 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 13۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-20
جمعرات 14۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-27
جمعرات 14۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-49

1971ء کو اب بھول جائیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ 1971ء کے سانحہ (قیام بنگلہ دیش) کے ذمہ دار صرف فوج نہیں سیاستدان بھی تھے۔ 1971ء کو اب بھول جائیں۔ حمود الرحمان رپورٹ کا معاملہ مردہ ہو چکا ہے۔ اس رپورٹ میں نامزد جرنیلوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ حمود کمشن کی رپورٹ میں مفاد پرستی کا عنصر شامل ہے۔ اس نے سیاسی پہلو کا تجزیہ کیوں نہیں کیا؟ جس نے انکوائری کا حکم دیا اس نے سیاسی شکست کا جائزہ لینے کیلئے کیوں نہیں کہا۔ گڑے مردے اکھاڑنے کی عادت ترک کرکے مستقبل کی فکر کرنی چاہئے۔ ہمیں تیس سال پرانے اس المیے کو اب بھول ہی جانا چاہئے۔

کوئی چیلنج نہیں کرسکتا

چیف ایگزیکٹو نے نیویارک میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ فوج میں بغاوت نہیں ہو سکتی۔ پاکستان میں کوئی جنرل آرمی چیف کی اتھارٹی کو چیلنج نہیں کر سکتا۔ کور کمانڈرز میں اختلافات کی اطلاعات بے معنی اور بکواس ہیں کور کمانڈروں سے مشورہ کرتا ہوں لیکن فیصلہ میرا ہوتا ہے۔

جنگ نہیں ہوگی

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ پاک بھارت جنگ نہیں ہوگی لیکن بھارت یاد رکھے پاکستان کنٹرول لائن پار کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ کشمیری بھارت سے الحاق نہیں چاہتے۔ پہاڑوں میں آزاد ریاست نہیں بن سکتی انہوں نے کہا کہ امریکی خدشات مبالغہ پر مبنی ہیں۔ حکومت دینی مدارس سے مسلح ٹریننگ ختم کرانے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی کے معاملے میں مذہبی جماعتیں مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ اس برس کشمیری مجاہدین اور بھارتی فوج کی لڑائی نے سنگین شکل اختیار نہیں کی۔ کرسچین سائنس مانیٹر سے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ عالمی برادری مشرقی تیمور کی طرح کشمیر پر بھی سخت موقف اختیار کرے۔

اسمبلیاں بحال نہیں ہو رہیں

نیویارک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ اسمبلیاں بحال نہیں ہو رہیں۔ اپنے بلدیاتی نظام کو ایوب خان کے بنیادی جمہوری نظام کی طرح ختم نہیں ہونے دیں گے۔ یہ جاری رہے گا۔

پٹرول کی نئی قیمت

آئی ایم ایف کے وفد کو پاکستان نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تیل کی عالمی منڈی میں قیمت بڑھنے کے تناظر میں پٹرول کی نئی قیمت کا اعلان 15 ستمبر کو کر دیا جائے گا۔ مختلف محکموں کی بسنڈی ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ آئی ایم ایف کو مالیاتی خسارہ دور کرنے کیلئے متعدد اقدامات کی یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے۔

حکومتی مداخلت سے کارکردگی متاثر

وزارت خزانہ اور سی بی آر (سنٹرل بورڈ آف ریونیو) کے درمیان مذاکرات میں یہ طے کیا گیا کہ سی بی آر کو خود مختار بنایا جائے گا۔ حکومتی مداخلت سے اسکی کارکردگی متاثر ہوئی ہے۔ معیشت آزاد ہوئے بغیر بحال نہیں ہو سکتی۔ اس سلسلے میں مزید اقدامات کئے جائیں۔

تاخیر کی ذمہ دار نیب ہے

احتساب عدالت نے فیصلوں میں تاخیر کا ذمہ دار نیب کو قرار دے دیا ہے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ حیرت ہے کہ اتنا بڑا ادارہ "نیب" ایک مشہور خاتون کا ایڈریس معلوم نہیں کر سکا۔ عدالت نے یہ ریمارکس بینظیر کی ساس کا ایڈریس معلوم کرنے میں ناکامی پر دیئے۔ فاضل جج نے کہا کہ ایس ایس پی راولپنڈی کے وارنٹ کیوں نہ جاری کئے جائیں جس کے عملے کو یہ پتہ نہیں کہ ملزم مرچکا یا زندہ ہے۔

15۔ ستمبر سے آٹا مزید مہنگا

حکومت نے 15۔ ستمبر سے آٹا مزید مہنگا کرنے کی اجازت دے دی۔ محکمہ خوراک اور فلور ملز ایسوسی ایشن کے درمیان مذاکرات کے بعد اضافے کی منظوری دی گئی۔ فلور ملوں کو 320 روپے من گندم ملے گی۔

زرعی رقبہ برائے فروخت

108 ایکڑ ٹیوب ویل۔ نہری پانی، برلب پختہ سڑک

برائے رابطہ 04524 - 212876, 211248

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61